



## سوال

(200) خوشبو لگا کر عورت کے باہر نکلنے پر حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا عورت کے لیے جائز ہے کہ جب وہ مدرسہ یا ہسپتال یا رشتہ داروں یا ہمسایوں کو ملنے کے لیے جائے تو خوشبو لگا کر نکلے؟ (قاریہ)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

اگر عورت کسی عورتوں کے اجتماع میں جائے اور راستہ میں مردوں کے قریب سے نہ گزرنا پڑے، تو اسے خوشبو لگانا جائز ہے۔ لیکن اگر وہ خوشبو لگا کر بازار جائے جہاں مرد ہوتے ہیں تو یہ جائز نہیں۔ کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے:

(( اِنَّمَا امْرَاةٌ اصَابَتْ نَجْوًا، فَلَا تَشْهَدُ مَعَنَا الْعِشَاءِ ))

”جو عورت خوشبو لگائے، وہ ہمارے ساتھ عشاء میں شامل نہ ہو۔“

اور اس بارے میں اور احادیث بھی وارد ہوئی ہیں۔ کیونکہ عورتوں کا خوشبو لگا کر ایسے راستے کی طرف نکلنا جہاں مرد ہوں یا وہ کہیں مل بیٹھے ہوں، مساجد میں جانے کی طرح ہے وہ یہ فتنہ کے اسباب سے ایک سبب ہے۔ لہذا عورت کلاپنے آپ کو پوری طرح ڈھانپنا اور زینت کی نمائش سے بچنا واجب ہے کیونکہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا ہے:

وَقَرْنَ فِي بُيُوتِكُنَّ وَلَا تَبَرَّجْنَ تَبَرُّجَ الْجَاهِلِيَّةِ الْأُولَى

”عورتیں اپنے گھروں میں قرار پکڑے رہیں اور پہلی جاہلیت کی طرح زینت کی نمائش نہ کرتی پھریں۔“ (الاحزاب: ۳۳)

اور حسن اور فتنہ والی جگہوں مثلاً چہرہ اور سر وغیرہ کا اظہار بھی نمائش میں شامل ہے۔

هذا ما عندي والله اعلم بالصواب

فتاویٰ ابن باز رحمہ اللہ



## جلد اول - صفحہ 185

محدث فتویٰ